مرتب: مولانا ابولمعز حقانی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے مکتوبات بنام شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہؒ

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ کے نام مشاہیر امت کے خطوط ایک مستقل موضوع ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسپر علیحدہ کام کیا جائے تاہم سر دست احقر نے حضرت مرحوم کی حیات میں انکے نام جدی المکرّم مولانا عبدالحقؒ کے مکتوبات لیکر محفوظ کئے تھے وہ پیش خدمت کئے جا رہے ہیں۔

شیخ الحدیثؒ کی آپکے بارے میں پیش گوئی اور توقعات کی وابستگی

محترم المقام برادرم مولانا شیر علی شاہ زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ برادرم اس میں شک نہیں کہ آپکو دنیاوی حیثیت سے اچھی جگہ ملی ہے اور ایک صد روپیہ تنخواہ آپکو مل رہی ہے مگر وہ شعبہ ایسا ہے کہ جس میں علمی ترقی کا راستہ مسدود ہو جاتا ہے آپ نونہال اور صالح نوجوان ہیں اور آپ سے توقعات وابستہ ہیں کہ اگر آپ خداوند کریم کی خوشنودی کیلئے علم دین کے خار دار راستے میں ہمت واستقلال سے کام اور قدم رکھیں تو ان شاء اللہ آئندہ بشرط زندگی آپ ممتاز علماء میں شمار ہونگے بندہ کا قلبی تعلق ہے اور آپ بھی دارالعلوم حقانیہ کے وفادار روحانی فرزند ہیں دارالعلوم کے قدیم افاضل کے جانب سے متعدد درخواستیں موصول ہوئی ہیں اور وہ بلا کسی شرط کے دارالعلوم کے خدمت کیلئے تیار ہیں مگر آپ نے جاتے وقت اظہار فرمایا تھا کہ قلبی تعلق دارالعلوم کے ساتھ ہے اور میں ہر قربانی کیلئے تیار ہوں اس لئے آپ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر آپ بہ طیب خاطر تشریف لانا چاہیں تو اس خط کو ملتے ہی جواب ''لا'' یا ''نعم'' کا دے دیں دارالعلوم آپ کے ساتھ خصوصی رعایت کر رہی ہے لہٰذا آپکو مبلغ پچاس روپیہ ماہوار دیا جائے گا اور دس روپیہ مزید کھانا کا دیا جائے گا باقی دارالعلوم کے تحریری کاموں میں بھی آپ اعانت فرماتے ہوں گے آپکی تقریری وتحریری قابلیتوں سے فائدہ لیا جائے گا آپ جواب جلد دیں تاکہ تقسیم کتب میں آپ کا اعلان کیا جاسکے آپکے والد صاحب اور والدہ صاحبہ کی بھی یہی رائے ہے کہ آپ اپنی مادر علمی کی خدمت کریں ۔ عبدالحق از دارالعلوم حقانیہ

شیخ صاحبؒ کا جوابی مکتوب

(نوٹ) اسی خط کے پشت پر مولانا شیر علی شاہ کا جوابی خط یوں تحریر ہے

الحمدللہ آج بروز جمعرات ۱۳ شوال کو والا نامہ موجب مسرت ہوا امید ہے کہ بندہ ان شاء اللہ تعالیٰ بروز جمعرات ۲۰ شوال المکرّم بمطابق ۳۱ مئی دارالعلوم حقانیہ میں حاضر ہوجائے گا آپ بالکل مطمئن رہیں اگر حضور والا کا گرامی نامہ کاشف حالات نہ بھی ہوتا تو بھی بندہ نے ۳۱ مئی کو دارالعلوم جانے کا مصمم ارادہ کیا تھا لہٰذا بشرط زندگی ان شاء اللہ ضرور بالضرور شرف قدم بوسی سے بہرہ ور ہونگا

اللہ تعالیٰ کے محبوبؐ کے آغوش میں پہنچنے کی سعادت عظمیٰ ہمارے لئے باعث فخر

گرامی قدر محترمی ومکرمی مولانا شیر علی شاہ زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔خدا کرے مزاج بخیر ہواس سے پہلے آپکا گرامی نامہ مدینہ طیبہ سے موصول ہوا تھا آپکی جائے سکونت اور مکمل پتہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تاحال عریضہ ارسال نہ کرسکا۔فللہ الحمد کہ اس ذات بے ہمتا نے آپ کے دلی آرزو اور تمنا کو پورا کرتے ہوئے آپکو اپنے محبوبؐ کے آغوش اور زیر سایہ رہنے کی سعادت سے نوازا اس نعمت عظمیٰ کا جتنا بھی شکریہ ادا کیا جائے ہیچ ہے یہ ہم گنہگاروں اور خطا کاروں کیلئے بھی فخر اور سرفرازی کا باعث ہے کہ آقائے نامدارؐ کے آستانہ مبارکہ پر حاضری کے موقع پر اپنے بیش بہا دعاؤں میں یاد فرماتے ہوئے ان ناکاروں کی طرف سے درود وسلام پیش کرتے رہیں گے اور آپکی یہ نمائندگی آپ کے اس دینی ادارہ اور مادر علمی کیلئے برکات کا پیغام لائے گا۔دارالعلوم کا تعلیمی سال بحمداللہ شروع ہوچکا ہے طلباء کا حسب سابق کثرت ہے دورہ حدیث میں داخلہ سو سے اوپر ہوچکا ہے اور آپکے اسباق اساتذہ پر تقسیم کردئے گئے آپکے والد بزرگوار سے وقتاً فوقتاً ملاقات ہوتی رہتی ہے وہ بمعہ تمام اہل خانہ بخیریت اور آپکی عافیت وسلامتی کیلئے دعاگو رہتے ہیں اسمبلی کا اجلاس شروع ہوچکا ہے جس میں شرکت کے ساتھ ساتھ اسباق کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہے اپنے دعوات صالحہ مستجابہ میں یاد فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ خاتمہ بالایمان وصحت وعافیت وسلامتی سے نوازے یہاں دارالعلوم سے سمیع الحق ،انوار الحق ،ناظم صاحبان،صابر علی شاہ وتمام عملہ واساتذہ سلام عرض کرنے کے بعد دعوات صالحہ کے طالب ہیں حضرت مولانا عبدالحق مہاجر مدنی ومولانا عبدالحنان ومولانا محمد فرید صاحب حق وفصیح اللہ ومیر حسن وتمام حجاج اکوڑہ وواقفین حال کی خدمت میں سلام عرض خدمت ہوں والسلام عبدالحق غفرلہ

ہم روسیاہوں کی مدینہ میں نمائندگی کیلئے آپ کا انتخاب اور دعاؤں کی درخواست

گرامی قدر محترم المقام حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب زادک اللہ مجداوشرفاً

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا تفصیلی گرامی نامہ کافی دن ہوئے موصول ہوا تھا مگر اسمبلی وبعض دیگر اعذار وبیماری کے سبب جواب میں تاخیر ہوگئی امید ہے محسوس نہ فرماویں گے، یہ آپکی ذمہ داری علمی قابلیت اور آستانہ عالیہؐ سے محبت اور اللہ رب العزت کے فضل وکرم ہی کا نتیجہ ہے کہ اپنے محبوبؐ کے قدموں میں کچھ عرصہ رہنے کی توفیق آپکو رفیق فرمائی یہ حق تعالیٰ کا وہ بڑا احسان ہے کہ اسکا جتنا شکریہ ادا کیا جائے ہیچ ہے یہ سعادت نہ بڑے بڑے سرمایوں اور نہ دوسرے ذرائع سے حاصل ہوسکتی ہے سب سے بڑھ کر تو ہم گناہگاروں کی خوش قسمتی ہے کہ ہم ہر طرح سے بے دست وپا جن کے لئے خانہ کعبہ اور روضہ اطہرؐ پر حاضری دینا مشکل ہے ان کیلئے ایک ایسا نمائندہ اللہ رب العزت نے منتخب فرمادیا جو ہر وقت اپنے دعوات مستجابہ میں ہم روسیاہوں کو بھی یاد فرماتے رہتے ہیں اوراس دینی ادرہ کا ایک صحیح نمائندہ کی حیثیت سے ہر موقع پر اس ادارہ کے تعارف اور اشاعت میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں جتنے واقفین حجاج کرام تشریف لاتے ہیں ان سب سے آپ کی خیریت اور دارالعلوم کے بارہ میں مختلف مجالس میں ذکر واذکار پر معلوم ہوتا رہتا ہے امید ہے حجاز مقدس میں آپ کا اقامت ہم خطا کاروں کی مغفرت اور دارالعلوم کی ترقی واستحکام کا سبب ہوگا۔ بحمد اللہ دارالعلوم کا تدریسی نظام حسب سابق احسن طریقے سے جاری ہے بندہ کی بیماری بھی بدستور ہے مصروفیات کی بھی کثرت ہے امید ہے بدستور حضور اقدسؐ روضہ اقدس پر حاضری کے وقت درود وصلوٰۃ عرض کرنے کے بعد خاتمہ بالایمان صحت وعافیت وحل مشکلات کی دعاؤں سے نوازیں گے۔ ماموں جناب مولانا سید یوسف شاہ صاحب کے انتقال کا معلوم ہوگیا محترمی یقیناً بہت بڑا صدمہ ہے مگر کُلّ مَنْ عَلَیھَا فَان کے مطابق بغیر صبر واستقامت اور کوئی چارہ نہیں ان کی خوش قسمتی ہے کہ آپ ان کی مغفرت ورفع درجات کے لئے روضہ اطہرؐ پر دعائیں فرماتے رہیں گے رب العزت ان کو جنت الفردوس سے نواز کر آپ وجملہ اقارب ومتعلقین کو صبر جمیل سے نوازیں علماء وصلحاء سے ملاقات جب بھی ہو بندہ کا سلام ودرخواست برائے دعوات صالحہ پیش کرنا بندہ کیلئے ایمان پر خاتمہ اور بصارت وبصیرت میں قوت اور قومی اسمبلی میں حق کے اظہار کے مواقع مؤثرہ وکارگر ہو۔

نوٹ: دارالعلوم کے حالات کے بارہ میں اگر کوئی مضمون وہاں کے اخبارات میں شائع ہوسکے تو مناسب ہوگا حاجی محمد یوسف آپکا بہت ذکر خیر کرنے کے بعد دعا کی درخواست کررہے ہیں اور کہتے ہیں کہ سیف الرحمان بھی میرا پوتا ملازمت کیلئے سعودی عرب گیا ہے پورے اقامت کے بعد شاید آپ سے مل لے۔ بندہ عبدالحق غفرلہ

حرم پاک میں افسوسناک واقعہ شامت اعمال کا نتیجہ اور حقانیہ میں آپ کی ضرورت

گرامی قدر محترمی ومکرمی حضرت مولانا سید شیر علی شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خدا کرے آپ بمع برخوردار بخیر وعافیت ہوں گے کافی عرصہ ہوا آپ کے عافیت کے بارہ میں معلومات نہ ہوسکے حرم اقدس افسوسناک واقع کے موقع پر آپ کے بارہ میں تشویش رہا مگر بعدش بعض حجاج کرام کی تشریف آوری پر آپ کے خیر وعافیت کا معلوم ہوکر اطمینان ہوا شامت اعمال ہی کے نتیجہ کے ہر مسلمانان عالم کو ہر نئے روز کسی نہ کسی اندوھناک واقعے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے رب العزت کا عظیم احسان ہے کہ ایک بار پھر اپنے بیت مقدس کی عظمت وشرف میں بحالی کے بعد زاشرین ووار دین کو اپنے بیت کے شرف سے نوازا محترمی جیسا کہ بندہ نے یہاں آپ کے تشریف آوری کے موقع پر عرض کیا تھا کہ یہ دینی اداراہ جو آپ حضرات کا اپنا ہی لگایا ہوا پودا ہے امسال مدینہ طیبہ سے فراغت کے بعد اپنے دینی خدمات سے حسب سابق اسکو نوازکر علوم دینیہ کی شائقین کو اپنے علوم سے مستفیض فرمادیں آپ نے فرمایا تھا کہ دارالعلوم کی طرف سے ایک درخواست جامعہ الاسلامیہ مدینہ منورہ کے نام بھیجا جائے کہ دارالعلوم کیلئے آپ کے جانب سے ایک مدرس کی ضرورت ہے تو آگر آپ نے اس درخواست کیلئے کوئی مناسب مسودہ ارسال فرمادیا تو یہاں سے اسی کے مطابق درخواست بھیج دی جائیگی انتہائی مہربانی ہوگی یہ آپ کی اپنی مادر علمی جسکو آپ کے تدریس کا سب سے زیادہ ضرورت ہے امید ہے اسطرف توجہ دیتے ہوئے مناسب کاروائی فرمادیں گے۔ بندہ کی بیماریاں بدستور ہیں آستانہ عالیہؐ پر حاضری کے موقع پر بندہ کی جانب سے درود وسلام کے بعد خصوصی دعوات کی ضرورت ہے جملہ احباب کی خدمت میں بالخصوص برخوردار امجد علی شاہ کی خدمت میں سلام عرض ہے یہاں مولانا سلطان محمود برخوردار سمیع الحق، انوار الحق وتمام واقفین سلام کے بعد دعا کی درخواست گزار ہیں۔

عبدالحق غفرلہ ۲۴-۰۳-۷۴

برخوردارم اظہار الحق سلمہ کی حج کیلئے روانگی، اور دارالعلوم میں طلباء کی کثرت

گرامی قدر محترمی ومکرمی حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! خدا کرے مزاج بخیر ہوں مدینہ منورہ سے ارسال کردہ آپکا گرامی نامہ باعث سرور وتشکر بنا، رب ذوالجلال کا ایک بار پھر بے پناہ فضل وکرم اور عظیم احسان ہے کہ اپنے حبیبؐ کے روضہ اطہر کے قرب میں لمحات گزارنے کی توفیق سے نوازا اور ہم حقیروں کیلئے آپ کا یہی قرب فخر وسعادت کی باعث ہے کہ درود وسلام اور دعوات طیبہ میں ہر وقت یاد فرماتے رہتے ہیں برخوردارم اظہار الحق سلمہ ۲۴ ستمبر کو کراچی سے بذریعہ طیارہ حرم مقدس کیلئے جا چکا ہے امید ہے کہ حج سے پہلے مدینہ طیبہ ان کی حاضری ہوگی اور آنجناب سے ملاقات ہوجائیگی

برخوردام احتشام کا خط دوبئی سے موصول ہوا تھا کہ امسال اسکو چھٹی نہ مل سکی جسکی وجہ سے اسکا ارادہ ملتوی ہو چکا ہے بندہ کا ضعف اور امراض حسب سابق ہے دارالعلوم میں اسباق شروع ہو چکے ہیں طلباء کی بحمداللہ حسب سابق کثرت ہے امید ہے بدستور روضہ اطہرؐ پر حاضریوں کے مواقع بندہ کا درود وسلام خاتمہ بالایمان دین کی خدمت کیلئے صحت وعافیت، دارالعلوم کے استحکام اور جملہ مصائب ومشکلات کی حل جسے دعوات سے نوازتے رہیں گے، بندہ کی جانب سے حضرت مخدومی ومکرمی عبدالحق عباسی مدنی، مولانا لطف اللہ صاحب، جناب قاری فتح محمد صاحب وقاری محمد عباس، مولانا الحاج نصر اللہ صاحب، براخوردارم اظہار الحق اور اسکے دیگر ساتھیوں اور واقفین سے اگر ملاقات ہو سکے تو سلام عرض کرنے کے بعد دعوات کی درخواست ہے۔ والسلام عبدالحق غفرلہ

نوٹ: کل ۳۰ ستمبر کو آپ کے معرفت برادرم اظہار الحق کیلئے خط لکھ چکا ہوں اگر مل جائے تو ان کو دیویں (انوار الحق)

آپ جیسے فاضل پر دارالعلوم کا سر فخر سے اونچا رہے گا

مکرمی عالیجناب محترم المقام حضرت العلامہ مولانا الحاج شیر علی شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! محبت نامہ واخلاص نامہ وارد ہوا۔ عرفات کے میدان میں اور مقدس مقامات ومتبرک اوقات میں آپ کی یاد فرمائی پر حد درجہ شکر گذار ہوں باری تعالیٰ اس قدر خلوص، شفقت ومحبت کا صلہ آپ ہی آپ کو عنایت فرماوے۔ میری دعا ہے کہ اللہ آپکو مزید دین ودنیا کے ترقیات اور درجات اعلیٰ سے نوازے حرمین شریفین سے آپ کا مکتوب گرامی آنکھوں کے نور اور دل کے سرور کا باعث بنا آپ جو وہاں ہماری اور دارالعلوم کی نمائندگی فرماتے ہیں باری تعالیٰ ہی آپ کا حامی ومحافظ ہو خدا تعالیٰ آپ سے مزید اپنے دین اور مادر علمی دارالعلوم کی خدمت کا کام لے لے آپ جیسے ہونہار اور قابل فاضل پر ہمیشہ ہمارا سر اونچا اور دارالعلوم کو فخر رہے گا، برخوردار سمیع الحق انوار الحق حضرت ناظم صاحب وجملہ اساتذہ کرام کی طرف سے سلام عرض ہیں امید ہے کہ گاہے گاہے اپنے حالات سے آگاہ فرماتے رہے گے۔ والسلام عبدالحق غفرلہ ۱۹۸۲۔۱۰۔۲۰

سورۃ الکھف کی عمدہ تفسیر تالیف پر بے اختیار دعائیں اور مبارکباد

محترم المقام فاضل مکرم حضرت العلامہ مولانا شیر علی شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے آپ کا ارسال فرمودہ ہدیہ مبارک اور گرانقدر تحفہ تفسیر سورۃ الکھف موصول ہوا ماشاء اللہ مضامین تو ہے ہی بہتر کتابت وطباعت اور جلد بندی وٹائیٹل بھی

ہر لحاظ سے عمدہ اور اعلیٰ ہے باری تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازے۔آپ کی اعلی عمدہ تصنیف دیکھ کر بے اختیار دعائیں کیں، باری تعالیٰ آپ کو مزید علمی وروحانی ترقیوں سے نوازے اور درجات عالیہ عطا فرماوے،آپ دارالعلوم حقانیہ کے نمائندہ ہیں اور آپ کے جمیل مساعی پر ہمیشہ دارالعلوم کو ناز اور فخر رہے گا حرمین شریفین مقدس مقامات پر دعاؤں میں یاد رکھیں اور روضہ رسولؐ پر حاضری کے وقت سلام عرض کردیں۔ برخوردار سمیع الحق وانوار الحق اور کاتب الحروف عبدالقیوم حقانی کی طرف سے سلام۔ والسلام بندہ عبدالحق غفرلہ ۱۹۸۳۔۱۳۔۲۷

فاضل محترم مکرمی و معظمی جناب حضرت العلامہ مولانا شیر علی شاہ زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مکتوب گرامی کاشف حالات ہوا تسلی ہوئی میدان عرفات میں اس دور افتادہ اور ضعیف وگنہگار کو خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائی پر خصوصی شکریہ اور غائبانہ دعائیں قبول فرمائے اللہ پاک اپنی بارگاہ سے اس کا عظیم صلہ عطاء فرمادے۔ہمیں خوشی ہے کہ آپ جیسے مخلصین اور باکمال فضلاء عرب کی مقدس سرزمیں ہمارے نمائندہ اور دعا گو ہیں خدا تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے، گاہے گاہے اپنے حالات تعلیمی ترقیات اور دینی خدمات سے متعلق ضرور خط لکھا کریں آپ کے خطوط سے تسلی ہوتی ہے۔ برخوردارم سمیع الحق وانوار الحق حافظ صاحب اور تمام احباب سے سلام عرض ہیں جناب مولانا گل رحمان صاحب ناظم مدرسہ اور مولانا نصر اللہ جان صاحب اور احقر کاتب الحروف عبدالقیوم کے سلام عرض ہیں۔عزیز القدر برخوردارم امجد علی شاہ کو سلام عرض ہے آپ کے بھانجے خیریت سے ہیں اور یہاں سبق پڑھ رہیں ہیں،غفران الدین کی طرف سے بھی آپکو سلام عرض ہے اور خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے اور امجد علی شاہ صاحب کو بھی۔ والسلام بندہ عبدالحق غفرلہ ۱۹۸۴۔۰۹۔۲۶

مرویات الحسن البصریؒ کا کام مبارک مستحسن اور باعث افتخار

مکرمی ومحترمی المقام فاضل محترم حضرت العلامہ مولانا شیر علی شاہ زید مجدکم

سلام مسنون امید ہے مزاج بالخیر ہوں گے آپ کا مفصل مکتوب گرامی موصول ہوا مجھے تشویش تھی کہ آپکا خط کیوں نہیں آرہا۔خدا کرے کہ آپ خیریت سے ہوں میں نے عزیز مولوی امجد علی شاہ کو بھی اپنی تشویش کے بارے میں لکھا تھا خدا کا شکر ہے کہ آپ کا خط موصول ہوا اور خیریت سے آگاہی حاصل ہوئی خدا آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے اور مزید علمی وروحانی ترقیات عطاء فرمادے مرویات الحسن البصری کا مبارک کام ہر لحاظ سے مستحسن اور مادر علمی دارالعلوم کیلئے باعث افتخار ہے میری دلی دعا ہے کہ باری تعالیٰ مزید علمی وروحانی ترقیات سے مالامال فرمادے عزیزم مولوی امجد علی شاہ سے سلام عرض کردیں اور ترقیات وبلند درجات کی دعائیں پیش فرمادیں جناب حضرت

مولانا عبدالحق عباسی مولانا لطف اللہ عباسی محترم قاری محمد عباس صاحب اور محترم قاری محمد فتح صاحب وتمام احباب ومخلصین کی خدمت میں تسلیمات عرض ہیں۔ والسلام عبدالحق غفرلہ ۱۹۸۵-۱۲-۲۱

ڈاکٹریٹ میں امتیازی پوزیشن پر مبارکباد

مکرمی ومحترمی فاضل محترم حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج عالی بالخیر ہوں گے مکتوب گرامی سے بشارت اور کامیابی کی خوشخبری سے محظوظ ہوا مجھے شدت سے انتظار تھا خدا کا شکر ہے کہ اللہ پاک نے دارالعلوم کے روحانی فرزند کو علمی ودینی سرخروئی اور نیک نامی سے سرفراز فرمایا خدا تعالیٰ مزید کامیابیوں اور ترقیوں سے ہمکنار فرماوے یہاں اساتذہ وجملہ طلبہ اس خوش خبری سے بڑے خوش ہوئے خدا تعالیٰ نے ہماری دعاؤں کی لاج رکھ لی آپ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ آپ نے جلدی سے اپنی کامیابی کی خوشخبری کی خبر سے نوازا عزیزم مولوی امجد علی شاہ سے تسلیمات اور مبارکباد عرض کردیں میری طرف سے آپ کی خدمت میں پرخلوص مبارکباد ونیک تمنائیں اور مزید ترقی اور کامیابی کی دعائیں پیش خدمت ہیں مزید برآں واجرکم علی اللہ برخوردارم سمیع الحق وانوار الحق مولانا گل رحمان حافظ محمد ایوب اور عبدالقیوم حقانی بھی ہدیہ تبریک وتسلیمات پیش کرتے ہیں روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری کے وقت ہمارے تسلیمات اور دعا کی درخواست پیش فرمائیں۔

والسلام

عبدالحق غفرلہ

زمانہ مدتوں تک یاد کرکے روئے گا ہم کو
گنے گا وہ ہماری خوبیاں جب ہم نہیں ہونگے
انہیں ڈھونڈتی ہیں نگاہیں ہماری
جو خود چھپ گئے ساری محفل سجا کے
وہ اٹھے تو افسردگی چھائی ایسی
دیئے بزم کے بجھ گئے جھلملا کے

تعزیتی ریفرنس اور خطبات

خبر میں نظر میں اذان سحر میں
وہ سوز اس نے پایا انہیں کے جگر میں